کوئی مستقل آمدنی نہیں ہے بلکہ ہمیشہ محسنین کے تعاون اور صاحب ثروت حضرات کے عطیات سے ادارے کے اخراجات پورے کئے جاتے ہیں۔ جامعہ کا سالانہ میزانیہ ساٹھ لاکھ ہے جس میں تعمیرات کے اخراجات شامل نہیں ہیں۔اب جبکہ تعمیر کا کام آخری مراحل میں ہے جس کیلئے مبلغ تیئس لاکھ روپے قرض حسنہ لیا گیا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ جامعہ کے تمام معاونین سابقہ روایات کے مطابق دل کھول کر تعاون فرمائیں گے بلکہ جامعہ کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے پہلے سے زیادہ تعاون فرمائیں گے۔ ہم ان سطور کے ذریعے تمام مسلمان، بہن بھائیوں سے یہ درخواست کریں گے کہ وہ جامعہ کی کارکردگی کو سامنے رکھتے ہوئے دل کھول کر تعاون فرمائیں اور اپنی زکوٰۃ، صدقات، فطرانہ اور عشر وغیرہ جامعہ میں پہنچائیں۔ اور اس عظیم درسگاہ اور مرکزی دارالعلوم کی سرپرستی فرمائیں تاکہ یہ بہتر انداز میں اسلامی تعلیم کے فروغ کیلئے خدمت سرانجام دے سکے۔

## بین الاقوامی کانفرنس

### بعنوان: شریعت اسلامی اور بین الاقوامی قانون کی روشنی میں متاثرین جنگ کا تحفظ

انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد اور عالمی ریڈ کراس کے اشتراک سے 30 ستمبر تا 2 اکتوبر 2004ء کو کنونشن سنٹر اسلام آباد میں تین روزہ بین الاقوامی کانفرنس منعقد ہوئی۔ یہ اپنی نوعیت کی منفرد اور پہلی کانفرنس تھی۔ اس میں شام، مصر، تیونس، سوڈان، سعودی عرب، بنگلہ دیش، انڈونیشیا سے نامور علماء سکالر، ماہرین قانون نے شرکت کی۔ جبکہ پاکستان سے بھی ممتاز علماء کو مدعو کیا گیا۔ تین روزہ کانفرنس میں چھ مختلف اجلاس ہوئے جس میں شرکاء نے انگریزی اور عربی میں مقالے پیش کئے۔ موضوع کے مختلف پہلوؤں پر سیر حاصل بحث کی گئی اور شریعت اسلامیہ کی روشنی میں اسلام کا نقطہ نظر پیش کیا گیا۔ اور بین الاقوامی قوانین کا جائزہ بھی لیا گیا۔ ہر اجلاس میں شرکاء کانفرنس کو سوالات کرنے اور بحث میں شریک ہونے کا موقعہ دیا جاتا رہا۔ جس سے مسائل کو سمجھنے اور مشکلات کا ادراک کرنے میں بہت مدد ملی۔

کانفرنس میں شریک ممتاز علماء کرام میں سب سے زیادہ توجہ دنیاء اسلام کے ممتاز دانشور، فقیہ اسلام فضیلۃ الشیخ ڈاکٹر وھبہ الزحیلی وفقہ اللہ نے حاصل کی۔ جن کی عمدہ گفتگو نے اسلام کی صحیح ترجمانی کی۔ آپ لاتعداد کتب کے مصنف ہیں جن میں تفسیر المنیر، فقہ وادلہ نے بہت شہرت حاصل کی۔ آپ کی کتاب آثار الحرب کے بھی کئی ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔

کانفرنس میں شریک عالمی ریڈ کراس کے مندوبین یہ جان کر بے حد متاثر ہوئے کہ اسلام نے اج سے چودہ صدیاں قبل ہی ایسے ضابطے اور قوانین مرتب کردیئے ہیں۔ جن کا اطلاق نہ صرف متاثرین جنگ پر ہوتا ہے بلکہ یہ اسلامی ملک کے داخلی قوانین کا بھی حصہ ہیں۔ اور ان پر عمل درآمد نہ ہونے کی صورت میں سخت مواخذہ ہوتا ہے۔

جبکہ متاثرین جنگ کے عالمی قوانین کو وضع کئے ہوئے صرف ایک ڈیڑھ صدی کا عرصہ ہوا ہے۔ لیکن اس میں مشکل ترین مرحلہ یہ ہے کہ ان پر عمل درآمد کون کروائے۔ اور عمل درآمد نہ ہونے کی صورت میں مواخذہ کون کرے۔ جبکہ اسلام میں اس کی واضح اور دوٹوک شکل موجود ہے۔

اجلاس میں پیش کے گئے مقالے اور ان پر ہونے والی تمام گفتگو منتظمین کانفرنس نے ریکارڈ کی ہے۔ اب وہ اسے کتابی شکل میں شائع کریں گے جس سے اہل علم مستفید ہو سکیں گے۔

بلاشبہ یہ کانفرنس بہت کامیاب رہی۔ عمدہ منصوبہ بندی اعلیٰ انتظامات کی وجہ سے تمام شرکاء خوب مستفید ہوئے۔ جس کیلئے انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی کے سربراہ ڈاکٹر محمود احمد غازی، ریڈ کراس کے پروگرام آفیسر رفیع اللہ قریشی، ڈاکٹر منیر، مبارکباد کے مستحق ہیں۔

لیکن کانفرنس میں یہ کمی شدت کے ساتھ محسوس کی گئی کہ کانفرنس کا کوئی اعلامیہ جاری نہ کیا گیا۔ حالانکہ مشترکہ اعلامیہ سے پوری دنیا کو ایک مثبت پیغام جاتا۔ اور غیر مسلموں کو بالخصوص متاثرین جنگ کے تحفظ کیلئے کئے گئے قوانین کا ادراک ہوتا۔ کہ اسلام نے آج سے چودہ صدیاں قبل ہی وہ اصول اور ضابطے فراہم کردیئے جن کی ضرورت ہمہ وقت رہتی ہے۔ جبکہ عالمی ریڈ کراس نے اس کا آغاز ایک صدی قبل کیا ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ اب کانفرنس کی جو رپورٹ مرتب کی جا رہی ہے۔ اس میں کمی کو پورا کردیا جائے گا۔